اقوالِ زرّیں

مُرتّبہ

حضرت الفاضل مولانا عبدالجلیل خان دہلوی مرحوم

سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں و کشمیر

جمعیت [illegible] شاہ، سری نگر ۱۹۰۰۱

اقوالِ زرّیں

مُرتّبہ

حضرت الفاضل مولانا عبد الجلیل خان دہلوی مرحوم



سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جمّوں و کشمیر

جمعیۃ منزل بربرشاہ، سری نگر۔ ۱۹۰۰۱ (کشمیر)

مفت برائے تقسیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک دردمندانہ گزارش

آج الحاد اور خدا فراموشی کا ایک پر فتن دور ہے روحانی اور اخلاقی قدروں کو پامال کیا جارہا ہے۔ انسان جو اشرف المخلوق تھا ارذل المخلوق بنا ہے۔ زن، زر اور زمین کے لالچ نے انسان کو انسان کا شکاری بنادیا ہے۔ ایٹم بموں میزائلوں اور کیمیاوی ہتھیاروں کے موجدوں نے خون انسانی کو ارزاں کردیا ہے۔ اس پر تعجب کی بات یہ کہ یہی الحاد پسند اور سفاک دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے یہ کہتے پھرتے ہیں کہ دنیا میں کوئی جھگڑا، نزاع اور اختلاف ہے تو وہ صرف مذہب کی وجہ سے ہے اس لئے مذہب کو دنیا سے ختم کیا جانا ضروری ہے اس مکروہ پروپیگنڈے کا سب سے بڑا ہدف ونشانہ اسلام کو بنایا جارہا ہے اس اسلام کو جو پوری انسانیت کے لئے امن وسلامتی کا پیغامبر ہے جس اسلام کا پیغمبر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جس نے اس ٹریجڈی کے علاوہ دوسری الم انگیز بات یہ ہے کہ مسلمان اپنے دین ومذہب سے بے اعتنائی برت رہا ہے۔ سنت رسول اللہ جس پر اسلام کی پوری عمارت کھڑی ہے، سے انحراف کررہا ہے خصوصاً ہماری نئی نسل جو جدید تعلیم سے آراستہ ہورہی ہے لادینی افکار ونظریات سے متاثر ہوکر ننگ اسلام بن رہی ہے۔ ایسے حالات میں قرآن وسنت کی تعلیمات کو عام کرنے کی کس درجہ ضرورت ہے محتاج بیان نہیں۔ سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کا قیام اسی لئے عمل میں لایا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ ایسا لٹریچر فراہم کیا جائے جو نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ پوری انسانیت کیلئے باعث ہدایت ورحمت ہو۔ خالق ومخلوق کے تعلقات کو استوار کرکے الحاد وزندقہ شرکیات وبدعات، ظلم وناانصافی، فحاشی وعریانی اور دوسری برائیوں کے زہر کو زائل کرنے میں موثر ثابت ہو۔ حق تعالیٰ شانہ ہمیں اس نیک مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

سکریٹری

سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں وکشمیر
جمعیۃ منزل، بربرشاہ
سری نگر ۱۹۰۰۰۱ کشمیر

فہرست



اقوالِ زرّیں

عنوان بالا کے تحت حضرات انبیاء، شہداء، صلحاء اولیاء اور اکابرِ ملک وملت کے جو ارشادات وکارنامے درج کئے جاتے ہیں آپ انھیں معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کیجئے۔ یہ نہایت قیمتی اور کارآمد چیزیں ہیں۔ آپ ان کا بغور مطالعہ کیا کیجئے۔ یہ آپ کو آپ کے کاموں کے انجام سے مطمئن کر دیں گے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)



امر بالمعروف

اللہ کی قسم! تم لوگوں کو اچھی باتوں کی ہدایت اور برے کاموں سے منع کرتے رہوگے ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر ایسے سخت ترین شخص کو حاکم مقرر کر دے گا جو وہ تمہارے چھوٹوں پر رحم کرے گا نہ تمہارے بڑوں کی عزت کرے گا۔

(جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ الجفا)

حساب نہیں ہوگا

انسان سے تین چیزوں کا حساب نہیں لیا جائے گا۔
معمولی جھونپڑی جس کے سایہ تلے بیٹھتا ہے۔
خشک روٹی کا ٹکڑا جسے کھا کر اپنی کمر سیدھی کرتا ہے۔
لباس جس سے اپنی شرم گاہ کو ڈھانکتا ہے۔ (ان کے علاوہ جو جو چیزیں استعمال کرے گا ان کے بارے میں سوال ہوگا)

(حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ کتاب الزہد)

برائیوں کے نتائج

جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس جرم کی پاداش میں اس پر بارانِ رحمت کی برکات بند کر دیتا ہے۔

جب کسی قوم میں کھلم کھلا حرام کاری ہونے لگتی ہے تو اس کی نحوست سے اس قوم میں موتیں بکثرت ہوتی ہیں۔ جب کسی قوم میں سود خوری نمودار ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دیوانگی مسلّط (غالب) کر دیتا ہے۔

(جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ الجفأ)

صحبت

اس شخص کی صحبت سے کسی کو بھلائی کی توقع نہیں ہو سکتی جو تیرے لیے وہ چیز پسند نہیں کرتا جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(جناب حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ صفرہ)

مومن

خدائے عزوجل مومن کو دنیا میں مبتلا ہونے سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح تم اپنے بیماروں کو کھانے پینے سے پرہیز کراتے ہو۔

(پیغمبر اسلامؐ۔ کتاب الزھد)

امیر مقرر ہونا

جو شخص مسلمانوں کے کسی کام پر امیر مقرر ہوا اور اس نے ان کے لئے اس کام میں خیر خواہی اور کوشش نہ کی تو وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

یعنی امیر پر فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کی اصلاح، اپنی رعایا کی بہبودی اور

اپنی رعایا کی سہولتوں کے لئے پوری پوری جدوجہد کرے، ان کے حق میں جو کام وطریقہ اور جو تجویز مفید ہو وہ حتی الوسعت عمل میں لائے تو یقین ہے کہ وہ جنت میں جائے گا اور اگر امیر و حاکم اپنے عیش و آرام میں مست اور رعایا سے غافل رہا تو وہ بہشت سے محروم رہے گا۔

(محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مشارق الانوار)

رشتۂ ازدواج پر نصیحت

تم لوگ میری وصیت قبول کرو کہ عورتوں کے ساتھ حتی الامکان بھلائی کرنا دیکھو وہ ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہیں، اپنی اصل کی بنا پر وہ ٹیڑھی ہی رہیں گی۔ اگر تم نے ان کو بالکل سیدھا کرنا چاہا تو ___ توڑ بیٹھو گے، طلاق تک نوبت آجائے گی لہٰذا ___ ان کو ٹیڑھا ہی رہنے دو اور اسی حالت میں فائدہ اٹھائے جاؤ۔

(حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ۔ مشکوٰۃ شریف)

ایمان دار کی پہچان

کامل ایمان دار وہ شخص ہے جس کو لوگ "امین" سمجھیں، جس سے ان کی جان و مال کو کسی طرح کا خطرہ نہ ہو اور سچا مہاجر وہ آدمی ہے جو خطاؤں اور گناہوں سے ہجرت کرتا ہے معصیت کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کا قرب ڈھونڈتا ہے۔

(جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ۔ ابن ماجہ)

مفت حج کیجئے

ایک خدمت گزار بچہ جب اپنے والدین کی طرف محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس کے نامۂ اعمال میں ایک حج مبرور لکھ دیتا ہے۔ صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا۔ حضورؐ! اگرچہ وہ سو مرتبہ بھی دیکھے گا تو اس کے نامۂ اعمال میں سو حج کامل لکھے جائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ بہت بڑا (غنی) اور نہایت پاک ہے اس کے ہاں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔

(رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ مشکوٰۃ)

بہتر کھانا

اپنے ہاتھ کی حلال کمائی سے کھانا سب سے بہتر کھانا ہے۔ آدمی اپنے نفس، اپنی بیوی، اپنے بچوں اور خادموں پر جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہے۔

(رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ترغیب)

دو نعمتیں

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کو اکثر لوگوں نے (غفلت کے باعث) ضائع کر دیا ہے۔

(۱) فارغ البالی۔

(۲) صحت۔

(رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ کتاب الزھد)

قابلِ رشک

ارشادِ خداوندی ہے کہ میرے دوستوں میں سے وہ مؤمن میرے نزدیک قابلِ رشک ہے جو خفیف الحال ہے۔ خلوص کے ساتھ اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہے، لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ اس کی طرف انگلیاں نہیں اٹھائی جاتیں، وہ جلدی دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے اس کے وارث اور رونے والے کم ہیں۔

(پیغمبر علیہ السلام۔ کتاب الزہد)

پسندیدہ عمل

خدائے عزّوجل کو دو قطرے اور دو نشان بہت محبوب ہیں۔

(۱) پانی کا وہ قطرہ جو خوفِ الٰہی کے باعث آنکھوں سے نکلے۔

(۲) خون کا وہ قطرہ جو جہاد فی سبیل اللہ میں بہے۔

(۳) وہ نشان وہ زخم جو میدان جنگ میں مجاہد کے جسم پر واقع ہو۔

(۴) وہ نشان وہ چوٹ جو فرائض الٰہی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی ادائیگی میں لگ جائے۔

(سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ مشکوٰۃ شریف)

بدترین لوگ

وہ لوگ بھی بدترین ہیں۔ جن کے ہاں (ان کی بداخلاقیوں کے باعث) مہمان نہیں آتے۔

(نبی آخر الزماں علیہ السلام۔ جامع صغیر)

مؤمن کی تعریف

مؤمن وہ شخص ہے جس کے (شر) سے لوگ امن میں رہیں (کامل) مسلمان وہ آدمی ہے جس کی زبان و ہاتھ (کی تکلیف) سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں (سچا) مہاجر وہ ہے جو ہر اس چیز کو چھوڑ دے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمادیا ہے۔

(پیغمبر آخر الزماں علیہ السلام۔ صفۃ الصفوۃ)

اجر

مؤمن کی عجیب ہی شان ہے کہ اس کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر و حمد بجالاتا ہے اور اگر اس کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس پر بھی وہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے صبر کرتا ہے۔

اس لئے مؤمن کو ہر کام میں اجر دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ایک لقمہ اٹھا کر اپنی بیوی کے منہ میں دیتا ہے تو اس کا بھی بارگاہ الٰہی سے اجر پاتا ہے۔

(سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم۔ مشکوٰۃ شریف)

برابری کیوں نہیں

اے میرے پروردگار! تونے میری اولاد کے درمیان برابری کیوں نہیں رکھی بعض کو بعض پر فضیلت کیوں دی ہے۔ اس میں کیا حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے آدم! میں نے تیری اولاد کے درمیان برابری اس لئے نہیں رکھی کہ ہر شخص اپنے سے نیچے والے کو دیکھ کر میرا شکر گزار ہو۔

(آدم علیہ السلام۔ کتاب زھد)

شیطان کے دوست

اے شیطان! یہ بتا کہ دنیا میں تیرا مددگار کون ہے؟ شیطان نے کہا میرے مددگار وہ لوگ ہیں جو بخل و تکبر کرتے ہیں اور ہر کام میں عجلت کے عادی ہیں۔

(نوح علیہ السلام۔ جنّات)

اہم وصیّت

اے میرے بچو! میں تمہیں دو عظیم الشان دعاؤں کے پڑھنے اور دو کاموں سے بچنے کی اہم وصیت کرتا ہوں۔ دیکھو میری وصیت کو یاد رکھنا، کبھی بھولنا نہیں۔ جن کی عظمت اور شان یہ ہے کہ بکثرت بارگاہِ الٰہی میں پہنچتی ہیں، اللہ تعالیٰ اور اس کی نیک مخلوق خوش ہوتے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

یہ دعا، یہ تسبیح تمام مخلوقات کی نماز ہے اور اس کے وسیلہ سے انھیں روزی ملتی ہے۔

(۲) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

یہ اتنی زبردست دعا ہے کہ اگر زمین و آسمان ایک مضبوط حلقہ، کڑا، گھیرا، زنجیریں بن جائیں تو یہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دے گی نیز اگر زمین و آسمان کو ترازو کے

ایک پلڑے میں رکھ کر وزن کیا جائے تو زمین و آسمان والا پلڑا ہلکا اور اس دعا والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

(حضرت نوح علیہ السلام ۔ کتاب الزھد)

اللہ پر بھروسہ

تین کاموں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اپنا خلیل، اپنا دوست بنایا ہے۔

(۱) میں نے غیر کے حکم پر اللہ تعالیٰ کے حکم کو ترجیح دی۔

(۲) میری جن ضروریاتِ زندگی کا اللہ تعالیٰ کفیل و ضامن ہے میں نے ان کی کبھی فکر اور ان کا کبھی غم نہیں کیا۔

(۳) میں ہمیشہ صبح و شام کا کھانا مہمان کے ہمراہ کھاتا ہوں۔

(حضرت خلیل اللہ علیہ السلام ۔ منبہات)

حقِ شکر

الٰہی اگر میرے ہر بال کی دو زبانیں ہوں اور وہ دن رات اور ہر وقت تیری تسبیح پڑھیں تو بھی تیری نعمتوں کا حقِ شکر ادا نہیں ہو سکتا۔

(حضرت داؤد علیہ السلام ۔ کتاب الزھد)

افضل عبادت

ہم نے تین چیزوں کو افضل پایا ہے۔

(۱) غصہ اور رضا میں بُردباری۔
(۲) فقر اور غنا میں میانہ روی۔
(۳) ظاہر و باطن میں خشیتِ الٰہی۔

(حضرت سلیمان علیہ السلام۔ کتاب الزھد)

ناپسندیدہ عمل

اللہ تعالیٰ ان چھ چیزوں کو پسند نہیں فرماتا۔
(۱) اونچی آنکھ۔
(۲) جھوٹی زبان۔
(۳) وہ ہاتھ جو بے گناہ کو تکلیف پہنچاتا ہے۔
(۴) وہ دل جو بڑے منصوبے باندھتا ہے۔
(۵) وہ پاؤں جو جلد برائی کی طرف دوڑتا ہے۔
(۶) وہ گواہ جو جھوٹ بولتا ہے اور بھائیوں کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہے۔

(حضرت سلیمان علیہ السلام۔ مخزن)

خاموش

دخاموش رہنے کی جگہ) اے میرے بچے! خاموش رہنے پر تو کبھی نادم نہیں ہوگا اگرچہ چاندی جیسا کلام کیوں نہ ہو۔ اس لیے کہ خاموش رہنا

سنہری کلام ہے۔

(لقمان علیہ السلام ۔ زہد)

خطرناک چیزیں

چار چیزوں کو ہلکا مت سمجھو۔

(۱) قرض

(۲) مرض

(۳) دشمنی

(۴) آتش

(لقمان علیہ السلام ۔ مخزن)

موجب فساد

ایک دفعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہمراہ تین آدمی جا رہے تھے کہ راستہ میں سونے کی ایک اینٹ نظر آئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھ کر فرمایا:

دیکھو یہ دنیا ہے! جو موجب فسادات ہے اس کے نزدیک ہرگز نہ جانا۔ تھوڑی دور جا کر ان لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے رخصت طلب کی کیونکہ اینٹ کا خیال ان کے دلوں کو بیتاب کر رہا تھا چنانچہ وہ واپس وہاں پہنچ کر اپنے کو تین حصوں میں تقسیم کرنے کا انتظام کر۔

لگے۔ ان میں سے دو تو اینٹ کے توڑنے میں مصروف ہو گئے اور تیسرے شخص کو انھوں نے روٹی لانے کے لئے شہر بھیج دیا۔

اس شخص کی نیت میں فرق آیا کہ کیوں نہ میں اکیلا ہی اینٹ کا مالک بن جاؤں چنانچہ اس نے ان دونوں کو ہلاک کرنے کے لیے کھانے میں زہر ملا دیا۔ ادھر ان دونوں آدمیوں نے یہ صلاح کی کہ کیوں نہ اینٹ کے تین ٹکڑوں کی بجائے دو ہی ٹکڑے کئے جائیں اور ہم دونوں آپس میں بانٹ لیں اور جب وہ شہر سے کھانا لے کر واپس آئے تو اسے آتے ہی قتل کر دیں۔

وہ شخص شہر سے زہر ملا ہوا کھانا لے کر آیا۔ تو ان دونوں نے مل کر اس کو جان سے مار ڈالا۔ اس کو مار ڈالنے اور اینٹ کو تقسیم کرنے سے فراغت پا کر پورے اطمینان سے کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے۔ زہر کے اثر سے فوراً انھوں نے وہیں جان دے دی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب واپس وہاں سے گزرے تو تینوں لاشوں کو دیکھ کر افسوس کیا اور فرمایا۔ اے لوگو! آخر تم نے اسی دنیا کی طرف رغبت کی جس سے میں نے تمہیں سختی کے ساتھ منع کیا تھا اور تم اس نتیجہ پر پہنچے۔

(مخزن اخلاق)

نیکی کا ثمرہ

زہے قسمت مؤمن، زہے نصیب مؤمن، اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کی اولاد تک کی حفاظت کرتا ہے۔

(عیسیٰ علیہ السلام ۔ کتاب الزھد)



خطبۂ صدیقی

لوگو! تمہارے کام کا نظام میرے سپرد ہوا ہے۔ حالانکہ میں اپنے آپ کو تم سے بہتر نہیں جانتا ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن مجید نازل ہوا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سنن مقرر فرمائے اور ہم نے انھیں سیکھا۔ یاد رکھو! تقوٰی نہایت دانائی اور فجور سخت حماقت کی بات ہے۔ یہ بات واضح رہے کہ تمہارا قوی سے قوی آدمی میرے نزدیک کمزور ہوگا اور تمہارا کمزور سے کمزور آدمی میرے نزدیک قوی ہوگا۔ میں کمزور کی مدد کروں گا اور قوی سے اس کا حق دلاؤں گا۔

لوگو! میں متبع سنت ہوں، بدعتی نہیں ہوں میں اچھے کام کروں تو تم میرا ساتھ دو ___ اور اگر (خدانخواستہ) غلط راستہ پر جا رہا ہوں تو تم مجھے صحیح راستہ پر لانے کی کوشش کرنا۔

(خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ)



دین اور دنیا

دین آخرت میں کام آنے والی چیز ہے۔ روپیہ پیسہ دنیا سنوارنے کے لئے ہے۔ دنیا کی زندگی روپے پیسے کے بغیر روکھی رہ جاتی ہے۔

(حضرت ابوبکر صدیقؓ ۔ شعب الایمان)

بدبخت

بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مرجائے اور اس کا گناہ نہ مرے یعنی کوئی بری بات جاری کر جائے مثلاً کھوٹا سکہ بنانا، برا کھیل جاری کرنا، بری کتاب کی اشاعت کرنا۔

(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۔ مخزن)

قرآن حکیم

قرآن مجید کی آیت ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ میں "البر" سے مراد زبان ہے اور "البحر" سے مراد دل ہے۔ پس جس وقت زبان بگڑ جاتی ہے تو اس پر نفوس روتے ہیں اور جس وقت دل بگڑ جاتا ہے تو اس پر فرشتے غم کرتے ہیں۔

(حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ۔ منبہات)

قسمِ انسان

آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں:

(۱) کامل

(۲) کاہل

(۳) لاشئے

کامل وہ ہے جو لوگوں سے مشورہ کر کے اس پر غور کرے۔

کاہل وہ ہے جو اپنی رائے پر چلے اور کسی سے مشورہ نہ کرے۔

لاشئے وہ ہے کہ جو نہ خود صاحب الرائے ہو اور نہ دوسرے سے مشورہ کرے۔

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔ مخزن)

روزی کا حصول

کسب چھوڑ کر مسجد میں بیٹھ جاؤ اور یوں دعا کرو کہ یا اللہ! ہمیں رزق دے، یہ سنت کے خلاف ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ آسمان سونا چاندی نہیں برساتا ہے۔

(خلیفۂ دوم رضی اللہ عنہ۔ اخلاق سلف)

غیب دانی سے احتراز

اگر غیب دانی کے دعوے کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ شخص بہشتی ہیں۔

(۱) وہ محتاج جو عیال دار مگر صابر ہو۔
(۲) وہ عورت جس کا شوہر اس سے خوش ہو۔
(۳) وہ عورت جس نے اپنے شوہر کا حق مہر معاف کر دیا ہو۔
(۴) وہ شخص جس کے والدین اس سے خوش ہوں۔
(۵) وہ شخص جو اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کرے۔

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ۔ مخزن)

عمل کا بدلہ

جو شخص عمل کرے گا پس اسی کو حق سبحانہٗ تعالیٰ عمل کی چادر پہنائے گا۔

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ۔ زھد)

ہدایت اطاعت

اے انسان! اللہ نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا ہے اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ۔ مخزن)

حقیقی خریداری

اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو اور موت کے آنے سے پہلے اپنے عملوں کو مکمل کر لو اور باقی رہنے والی چیزوں (اعمالِ صالحہ) کو فانی چیزوں (دنیا) کے بدلے خرید لو۔

(خلیفۂ چہارم رضی اللہ عنہ - نہج البلاغۃ)

درسِ قناعت

جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے وہ ہمیشہ سیر چشم رہتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں ہوتا اور جس شخص کو تجھ سے محبت ہو گی وہ تجھے فضول خرچی اور ناجائز کاموں سے روکے گا۔

(حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ - حمایت الاسلام)

خود پرستی

خواہش پرستی ہلاک کرنے والا "ساتھی" ہے اور بری عادت ایک زور آور "دشمن" ہے۔

(حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ)

راحت

غذا سے جسم کو اور قناعت سے روح کو راحت پہنچتی ہے۔

(حضرت امام جعفر صادقؑ ۔ مخزنِ اخلاق)

بڑے دشمن

تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے بُرے ہم نشیں ، ساتھی اور دوست ہیں۔

(شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ۔ مخزن)



سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں و کشمیر

کی جانب سے شائع ہو کر مفت تقسیم ہونے والی کتابوں کی ایک جھلک

۱۔ کلمہ طیبہ
۲۔ اتباعِ رسولؐ
۳۔ ہندوستان میں اشاعتِ اسلام
۴۔ شیخ ابن باز کا پیغام مسلمانانِ عالم کے نام
۵۔ حقیقتِ شرک
۶۔ وجود باری تعالیٰ کا علمی ثبوت
۷۔ عقیدۂ توحید
۸۔ ائمہ سلف اور اتباعِ سنت
۹۔ اسلامی عقیدہ
۱۰۔ تبلیغی نصاب اور قرآنی تعلیمات
۱۱۔ تعویذِ محمدی
۱۲۔ اصلی اہلِ سنت کون ؟
۱۳۔ شرک کیا ہے ؟
۱۴۔ وہ ایک سجدہ !
۱۵۔ قرآن اور جاہلیت
۱۶۔ توحید کیا ہے ؟
۱۷۔ فضائلِ قرآن
۱۸۔ ہدایت و ضلالت
۱۹۔ درجات الیقین
۲۰۔ عقیدۂ طحاویہ
۲۱۔ مروجہ بدعات و رسوم کی حقیقت
۲۲۔ اختلاف سنت کے اسباب اور ان کا صحیح حل
۲۳۔ اطاعتِ رسولؐ کی شرعی حیثیت
۲۴۔ محفلِ میلاد
۲۵۔ مسلمان اور قبر پرستی
۲۶۔ تصوف کے چہرے مختلف ادوار میں
۲۷۔ مساجد میں شور و غل
۲۸۔ شرعی طلاق
۲۹۔ استنجا اور وضو کے احکام و مسائل
۳۰۔ فوز المرام فی قراۃ فاتحہ خلف الامام
۳۱۔ فلسفۂ قربانی با اصولِ قرآنی
۳۲۔ میں اہلِ حدیث کیوں ہوا۔
۳۳۔ اللہ تعالیٰ کا وجود ذی جود
۳۴۔ خمینی اور تشیع
۳۵۔ احسن الجزا فی تحقیق مسائل العزا
۳۶۔ حکم النبی بکفر من لا یصلی المعروف بے نماز کا رسالہ
۳۷۔ وہم و رسم اور شریعت
۳۸۔ ازالۃ الاشتباہ عن انوار الانتباہ
۳۹۔ قرآن خوانی اور ایصالِ ثواب
۴۰۔ ماہ ربیع الاوّل اور حب رسولؐ کے مظاہرے
۴۱۔ اہل تصوف کی کارستانیاں
۴۲۔ ہمارا امام صرف ایک یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۴۳۔ طوفانِ نوح
۴۴۔ اقوالِ زریں
۴۵۔ تحفۂ صفر
۴۶۔ اسلام میں جرائم کی سزائیں
۴۷۔ پنجسورہ شریف
۴۸۔ قرآنی آیات کا جواب
۴۹۔ مسائل ماہِ ربیع الاوّل
۵۰۔ زینت الصلوٰۃ
۵۱۔ تحقیقِ حرف ض (ضاد)
۵۲۔ بدعت اور سنت میں فرق

ملنے کا پتہ: مکتبہ مسلم بربرشاہ سری نگر ۱۹۰۰۰۱ (کشمیر)

آئینہ

جمعیۃ اہلِ حدیث جموں و کشمیر

جمعیۃ کی تاسیس — ۱۹۲۴ء

جمعیۃ کا پہلا نام — انجمن اہلِ حدیث

جمعیۃ کا دوسرا نام — جمعیۃ اہلِ حدیث جموں و کشمیر

جمعیۃ کے مراکز

ضلع مراکز	۱۴	اساتذہ کلیات	۱۸
تحصیل مراکز	۴۹	مکاتب و مساجد	۶۰
اکائیاں	۳۵۰	اساتذہ مکاتب و مساجد	۶۰
مساجد	۲۰۰	طلباء مکاتب و مساجد	۱۲۰
ائمہ و خطباء	۲۰۰	مکتبہ جات	۲
گشتی مبلغین	۱۰	عملہ مکتبہ جات	۳
مدارس عصریہ	۱۱	لائبریریاں	۱۰۰
طلباء مدارسِ عصریہ	۲۳۵۰	اخبار و رسائل (اخبار مسلم)	۱
اساتذہ مدارسِ عصریہ	۹۳	تعداد مطبوعات کتب	۲۵
کلیات عربی	۱	مرکزی لائبریری	۱
طلباء کلیات	۱۰۰		

آئندہ کے منصوبے

۱. طبیہ کالج کا قیام

۲. ایک اسلامی یونیورسٹی کا قیام

۳. ایک پرنٹنگ پریس

۴. یتیم خانہ

۵. مسافر خانہ و سرائے

۶. ایک علمی ادبی میگزین کا اجراء

ہم وہی اسلام چاہتے ہیں جس کا عملی نمونہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ہے۔

______ جمعیۃ اہل حدیث جموں و کشمیر

* *

ایک مرتبہ کسی شخص نے امام ابو حنیفہؒ سے معلوم کیا کہ آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی مخالفت کرتے ہیں؟

امام ابو حنیفہؒ نے جواب دیا:

"ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی مخالفت کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ان ہی کے ذریعہ تو ہمیں عزت بخشی ہے اور ان ہی کے باعث عذاب جہنم سے بچایا ہے۔"

(الانتقاء لابن عبد البرص ۱۴۰، ۱۴۱)